مہینہ کی پہلی تاریخ کی نماز

<"xml encoding="UTF-8?>

مہینہ کی پہلی تاریخ کی نماز

مسئلہ 1846: جملہ مستحبی نمازوں میں ہر ہجری (اردو) مہینے کی پہلی تاریخ کو دو رکعت نماز پڑھنا ہے کہ جسے اول ماہ کی نماز کہا جاتا ہے جس کے انجام دینے کا طریقہ یہ ہے :

نماز گزار اس نماز کی پہلی رکعت میں سورہٴ حمد کے بعد تیس مرتبہ "قل ھو اللہ احد" اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد تیس مرتبہ "انا انزلناہ فی لیلۃ القدر" پڑھے اور نماز کے بعداپنی مالی وسعت کے مطابق صدقہ دے اور اس نماز کو مہینے کی پہلی تاریخ کو دن میں کسی بھی وقت پڑھا جا سکتا ہے۔

پھر اس نماز کے بعد مندرجہ ذیل آیات کا پڑھنا مستحب شمار کیا گیا ہے:

"بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحیم وَما مِنْ دابَّةٍ فِی الْاَرْضِ إلّا عَلَی اللّهِ رِزْقُها وَیَعْلَمُ مُسْتَقَرَّها وَمُسْتَوْدَعَها کُلٌ فی کِتابٍ مُبینٍ بسْمِ اللّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحیمِ وَإنْ یَمْسَسْکَ اللّهُ بِضُرٍّ فَلا کاشِفَ لهُ إلّا هُوَ وَإنْ یُرِدْکَ بخَیْرٍ فَلا رادَّ لِفضْلِه یُصیبُ بِهِ مَنْ یَشاءُمِنْ عِبادِهِ وَهُوَ الغَفورُ الرَّحیمُ[169]بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحیم سَیَجْعَلُ اللّهُ بَعدَ عُسْرٍ یُسْراً مَاشَاءَاللّهُ لَاقُوَّةَ إلَّا بِاللّهِ حَسْبُنا اللّهُ ونِعْمَ الوَکیلُ وَاُفَوِّضُ أمْری إلَی اللّهِ إنَّ اللّهَ بَصیرٌ بالعبادِ لا إلهَ إلّا أنْتَ سُبْحانَکَ إنّی کنْتُ مِنَ الظّالمینَ رَبِّ إنّی لِما أنْزَلْتَ إلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقیرٌ رَبِّ لا تَذَرْنی فَرْداً وَأنْتَ خَیْرُ الوارِثینَ"

[169] بعض نسخوں میں دوسرے اور تیسر ے بسم اللہ کے درمیان سورہٴ یونس کی آیت نمبر 104 کے بجائے سورہٴ انعام کی آیت نمبر 17 "وَ اِنْ یَمْسَسْکَ اللّهُ بِضُرٍّ فَلا کاشِفَ لَه اِلّا هُوَ وَاِنْ یَمْسَسْکَ بِخَیْرٍ فَهُوَ عَلی کُلِّ شَیْءٍ قَدیرٌ" وارد ہوئی ہے۔